Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

تحفۂ قادریہ

المعروف ارشادات غوثیہ

مصنف

ابو الحیاء حضرت سید شاہ طاہر قادری لا اُبالی عطاؔ علیہ الرحمہ

سجادہ نشین درگاہ حضرت شیخ فرید صوفی قادری رحمۃ اللہ علیہ ادونی

امین جنگلات (محکمہ سروے آف انڈیا)

تحقیق و تدوین

قطمیر غوث اعظم رضی اللہ عنہ و لطیف لا اُبالی رحمۃ اللہ علیہ

ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس)

پی ایچ ڈی میوزولوجی، آرکیول سائنس، کنزرویشن آف مینواسکرپٹس (اردو)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

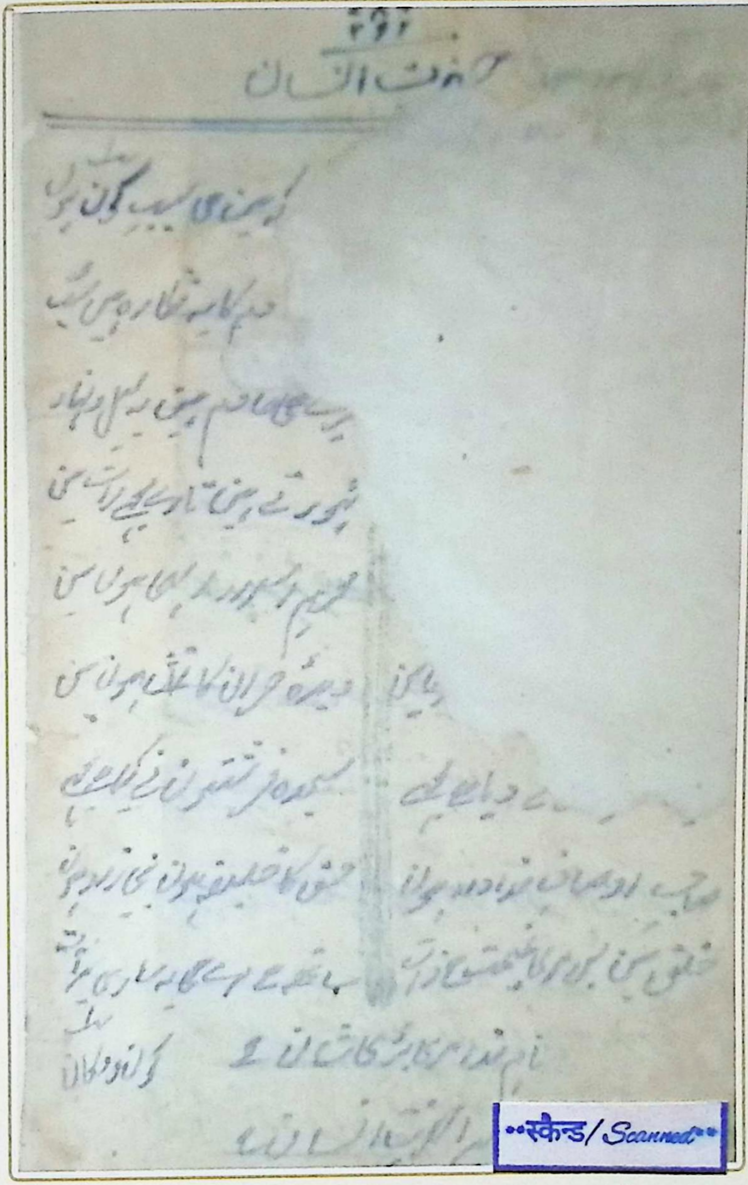

••स्कैन्ड/Scanned••

نمونہ تحریر: حضرت سید شاہ طاہر قادری عطا رحمۃ اللہ علیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Hyderabad

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْعَظِیْم

ھو القادر
اللطیف

ھو الرزاق
الھادی

تحفۂ قادریہ

المعروف ارشاداتِ غوثیہ

مصنف

ابو الحیاء حضرت سید شاہ طاہر قادری لااُبالی عطاؔ رحمۃ اللہ علیہ

سجادہ نشین درگاہ حضرت شیخ فرید صوفی قادری رحمۃ اللہ علیہ ادونی

امین جنگلات (محکمہ سروے آف انڈیا)

تحقیق و تدوین

قطمیر غوث اعظم رضی اللہ عنہ و لطیف لااُبالی رضی اللہ عنہ

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی الجیلانی سجاد محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس)

پی ایچ ڈی میوزولوجی، آرکیول سائنس، کنزرویشن آف مینواسکرپٹس (اردو)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadari Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

کتاب کے بارے میں

نام کتاب : تحفۂ قادریہ المعروف ارشادات غوثیہ

مصنف : ابو الحیاء حضرت سید شاہ طاہر قادری عطاؔ علیہ رحمۃ اللہ

محقق و مدون : ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لا أبالی الجیلانی

تعداد صفحات : 48

تعداد اشاعت : 1000

قیمت : 200

کتابت : محترم جناب محمد جاوید صاحب در مطبع دار الہدی

سرورق : محترم جناب حافظ محمد انوار اللہ صاحب و محمد عبد الرزاق صاحب

طباعت : مطبع دار الہدی، مستعد پورہ، حیدر آباد۔

ناشر : مطبع دار الہدی, 13-4-486

بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب" ، مستعد پورہ، کاروان،

حیدر آباد۔500006۔تلنگانہ اسٹیٹ۔الہند۔

فون نمبر : 0091-9391179438

ISBN

978-81-990697-2-5

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست

محترم المقام حضرت مولانا سید شاہ حیدر ولی اللہ نبیرہ قادری صاحب مدظلۂ العالی
سجادہ نشین درگاہ حضرت سید شاہ حیدر ولی اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ (نیلنگہ)

یکے از مطبوعات دار الہدیٰ سلسلہ نمبر: 316۔
مکتبہ ھادیٔ دکن وصفۃ التحقیق کی 296 ویں تحقیق۔
حضرت مصنف علیہ الرحمہ کی پہلی کتاب۔
محقق ومدون کی 256 ویں کتاب۔
یہ کتاب سنہ ۱۳۴۰ھ م 1920ء میں تحریر کی گئی۔
کتاب کی تحقیق، تدوین اور طباعت جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ م نومبر 2025 عیسوی مطابق ۱۴۳۳ فصلی میں عمل میں آئی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

حقوق

اس کتاب کے مکمل حقوق مطبع دار الہدیٰ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پور حیدرآباد کے حق میں محفوظ ہیں کوئی فرد، ناشر، مطبع، کمیٹی یا ادارہ دار الہدیٰ یا سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب کی اجازت کے بغیر کتاب یا کسی حصہ کو طبع کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور جرمانہ 15,000,00 (پندرہ لاکھ) روپئے عائد کیا جائے گا جو سال 2025ء کے لئے مختص ہوگا۔ یکم جنوری 2026ء سے اس جرمانے میں ہر سال ایک لاکھ روپئے کا اضافہ ہوگا۔

دستیابی

13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔ 500006

لااُبالی اکیڈمی بارگاہِ سرکارِ لااُبالیؔ کرنول۔

کاظم سیریز حیدرآباد۔

عرشی کتاب گھر منڈی میر عالم، حیدرآباد۔

شیخ الاسلام لائبریری حیدرآباد۔

حسامی بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد۔

مینار بک ڈپو نزد چار مینار، حیدرآباد۔

ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس پرانی حویلی حیدرآباد۔

ہمالیہ بک ڈپو نامپلی حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

مصنف کتاب

ابو الحیاء حضرت سید شاہ طاہر قادری لااُبالی عطاؔ علیہ الرحمۃ

سجادہ نشین درگاہ حضرت شیخ فرید صوفی قادری علیہ الرحمۃ ادونی

امین جنگلات (محکمہ سروے آف انڈیا)

کے خلف رابع

حجۃ العلماء والمشائخ ہادی دکن، حکیم وڈاکٹر الحاج

حضرت سید شاہ محی الدین قادری ہادی لااُبالی الجیلانی

نورہ اللہ من نور علی نور۔۔ سجادہ نشین ثالث بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب

پی ایچ ڈی جامعہ عثمانیہ حیدرآباد۔ مولوی فاضل جامعہ نظامیہ حیدرآباد

طبیب مستند۔ طبیب کامل۔ جی سی آئی۔ جی سی یو ایم۔ سابق صدر شعبہ عربی انوار العلوم کالج

حیدرآباد

کا خلف اکبر و جانشین و سجادہ نشین

قطمیرِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ و لطیف لااُبالی رحمۃ اللہ علیہ

ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لااُبالی الجیلانی سجاد محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس)

پی ایچ ڈی۔ میوزولوجی، آرکیول سائنس، کنزرویشن آف مینواسکرپٹس (لائبریری سائنس)

ڈائرکٹر۔ حضرت حادیٔ دکن لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (قائم شدہ ۱۲۷۰ھ م 1854ء)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

فہرست

نشان سلسلہ	عنوان	صفحہ
۱	ابتدائیہ از۔ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی۔ محقق ومدون	7
۲	قطعہ تاریخ سنہ تحریر از۔ محقق ومدون	12
۳	قطعہ تاریخ سنہ تدوین از۔ محقق ومدون	13
۴	قطعہ تاریخ سنہ طباعت از محقق ومدون	14
۵	حضرت ہادئ دکنؒ کا فرمان	15
۶	قدیم تقریظ۔ سید شاہ یحییٰ عالم قادری الموسوی سردارؔ	23
۷	آغاز کتاب	25
۸	ملفوظات غوثیہ رضی اللہ عنہ	26

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pello Sahib Quadri Digitization eGangotri

ابتدائیہ

شہزادگانِ حضور سیدنا غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ کی روشن فہرست میں ایک معتبر نام سید الابدال حضرت سید شاہ عبداللطیف قادری المعروف سرکار لا اُبالی" کی آٹھویں پشت میں پوتے ابوالحیا حضرت سید شاہ طاہر قادری عطاؔ لا اُبالی ابن حضرت سید شاہ غوث قادری لا اُبالی (ادونی) رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

حضرت عطاؔ" کی ولادت ۱۳۰۹ ہجری مطابق 1891 عیسوی کو ہوئی۔

آپ" کا سلسلہ نسب آٹھویں پشت میں سید الابدال حضرت سید شاہ عبداللطیف قادری لا اُبالی (کرنول) سے تیئیسویں (۲۳) پشت میں حضور غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ اور چونتیسویں (۳۴) پشت میں حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ ابن حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے مزید تفصیلات اس کتاب میں موجود سوانح عمری میں دیکھئے۔

حضرت قبلہ" کے والد گرامی حضرت سید شاہ محمد غوث قادری لا اُبالی" کی راست سرپرستی میں آپ کی تعلیم و تربیت ہوئی۔

فرزندانِ جامعہ نظامیہ کی فہرست میں بھی آپ" کا نام شامل ہے۔سرتاپا علم و دانش، حاملِ کشف و عرفاں، وضعدار، متقی، پرہیزگار بااصول شخصیت کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت عطاؔ" ایک ماہر انشا پرداز اور صاحب طرز شاعر بھی تھے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moiz Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

آپ کی جملہ تین تصانیف ہیں جن میں ایک نثری اور دو منظوم کتابیں ہیں۔اور زمانۂ قدیم میں ان تین میں سے دو کتابیں شائع ہوئیں۔

ان میں سے آپ کی پہلی کتاب ''تحفۂ قادریہ'' ہے جو''ارشاداتِ غوثیہ'' پر مبنی ایک مختصر رسالہ ہے۔یہ رسالہ ماہ محرم ۱۳۴۲ ہجری مطابق 1922 عیسوی میں پہلی مرتبہ زیور طباعت سے آراستہ ہوا۔

والدی و مرشدی حجۃ العلماء و المشائخ حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محی الدین ہادی قادری لااُبالیؒ کے بقول یہ کتاب بیک وقت، تصنیف بھی ہے اور تالیف بھی۔

تقریباً سولہ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ کوزے میں دریا کے مماثل ہے جس کی تقریظ لکھتے ہوئے حضرت سید شاہ یحیی عالم قادری الموسوی سردارؔ سجادہ نشین درگاہ حضرت سید شاہ موسی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ''حضرت عزیزم مکرمی مولوی سید شاہ طاہر قادری صاحب المتخلص بہ عطاؔ نے جو ''تحفۂ قادریہ'' میں اپنی طبع رواں سے فتح الربانی و فیض رحمانی کے چند ملفوظات کو جمع کر کے جس مفید اور مطلب خیز مضمون کا اظہار فرمایا ہے اس کی قدر تمام اہل بصیرت حقائق شناس کو کرنی چاہئے''۔

حضرت سردارؒ نے فرمایا کہ اس رسالے کی دو خوبیاں ہیں ایک تو یہ کہ مضمون عام فہم اور دلچسپ ہے اور دوسری یہ کہ نگارش مطلب خیز نکات سے معمور ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

سید السادات سلطان الاولیاء حضرت غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کو سامنے رکھ کر حضرت عطاؔ " نے یہ نورانی نوشتہ رقم فرمایا ہے جس کا ہر لفظ نور علی نور ہے جس کی ہر سطر ایمان کو جلا بخشتی ہے اور مرید کو مرشد سے بندگان خدا کو فاعلِ حقیقی کے وجدان سے منسلک کرتی ہے۔

اس کتاب میں حضرت عطاؔ " نے یہ سبق دیا ہے کہ دین و دنیا کی سرخروئی کیسے حاصل کی جاتی ہے۔ دنیا کے راستے پر چلتے ہوئے عقبیٰ کی منزل تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے، معاش اور معاد کی فکروں کے مابین ایک راست باز اور سچا انسان کس طرح زندگی گزارتا ہے۔ انبیاء، اولیاء اور صالحین کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن کیسے ہوا جاتا ہے۔ پیران پیر کی غلامی کا شرف حاصل کرنے والے اس نسبتِ فاخرہ کے ساتھ جادۂ حق پر ثابت قدمی کے ساتھ چلتے ہوئے کس طرح اپنے صبح و شام گزاریں۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ملفوظات کی روشنی میں حضرت عطاؔ " نے شیطانی وسوسوں اور طاغوتی چالوں سے خود کو بچاتے ہوئے ایک اچھی زندگی اور بہترین آخرت کا درس دیا ہے۔ قرآن و حدیث اور بزرگانِ سلف کی تعلیمات کے اجالوں کو سمیٹ کر یہ کتابچہ ترتیب دیا گیا ہے۔

حضرت عطاؔ " اپنے بیان میں فرماتے ہیں کہ "ہوشیار ہو جاؤ یہ غفلت کب تک؟ یہ جہالت اور تردد فی الباطل کب تک؟ تم خدائے عز و جل کی عبادت اور

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

اس کی شرع کی متابعت کیوں نہیں کرتے؟ قرآن اور کُل احادیث کے پابند کیوں نہیں ہوجاتے۔ اپنی غفلتوں سے باز آجاؤ۔ تم بڑی بھاری غفلت میں ہو؟ (اس طرح خوش فہمی میں ہو) گویا کہ تمہارا حساب لے لیا گیا ہے اور تم پل صراط عبور کر گئے ہو۔ اور تم نے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لی ہے۔ اتنا بڑا دھوکہ کہ خدا کی اتنی بڑی نافرمانی اور پھر اس سے توبہ بھی نہیں۔ غفلت تمہاری دوزخ اور بیداری تمہاری بہشت ہے۔

حضرت دادا جانؒ نے اپنے فرمودات میں اتباع سنت کی تلقین فرمائی ہے۔ نمازوں کی پابندی اور کثرتِ استغفار کی ہدایت فرمائی ہے۔

اور ساتھ ہی ساتھ اپنے خوش عقیدہ مریدوں کو اتباع فرامین حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی تلقین وتاکید بھی فرمائی ہے کہ شیطان کی بنیادوں کو توڑنے کے لئے یہ اہم نسخہ ہے، حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے گھرانے سے تعلق رکھنے والے ارادت مندوں کے لئے سب سے بڑا پیغام یہی ہے کہ ٹیڑھے راستوں کو چھوڑ کر سیدھے راستے پر آجائیں۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ میرا دوست ہے، جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے وہ میرا دشمن ہے۔

سب سے خاص بات حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے یہ فرمائی کہ یہ شئے صرف دعوی اور لباس (جبہ وعمامہ) سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ صدق واخلاق سے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

ریا کو ترک کرنے سے اور نفس و شیطان سے دشمنی رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔

اِنہیں بصیرت افروز اور ایمان افروز احکام کو پیش نظر رکھ کر حضرت عطاؔ" نے سنیت کے سچے پیروکاروں اور سرکار غوث پاک رضی اللہ عنہ کے عشاق کو اپنے کرشمہ ساز پند و نصائح کی اثر انگیز سوغاتوں سے نوازا ہے۔

حضرت ہادیؑ دکن لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے علمی نوادر خانے کی اس عظیم الشان بابرکت کاوش کو تحقیق کے ساتھ زیور طباعت سے آراستہ کرتے ہوئے ہمیں روحانی مسرت حاصل ہو رہی ہے۔اس رسالے سے ضرور فیض اٹھائیں اور حتی المقدور ان تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں۔

وما علینا الا البلاغ۔

از۔

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا ابالی الجیلانی سجاؔد پاشاہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ تحریر

۱۴۳۴ ہجری۔۔۔در صنعت امانی

حضورِ عبدقادرؒ کے ہیں ارشادات نورانی
عطا کی یہ عطا ہے طاہری گھر کا اُجالا ہے
کہا سجادؔ نے صنعتُ امانی کے حوالے سے
"یہ ارشادات وہ ہیں جن پہ چلنا حُسنِ دنیا ہے"

از محقق ومدون

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی الجیلانی سجادؔ پاشاہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ تحریر

1920 عیسوی۔۔۔ در صنعت امانی

غوثیہ گھر کی عطا کا دلنشیں سامان ہے
مل گیا صنعت امانی کا حسیں فیضان ہے
لے کے دل کی روشنائی لکھ دیا سجادؔ نے
"آسمانِ غوثیہ کی یہ چمک گنجان ہے"

از محقق و مدون

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاابالی الجیلانی سجادؔ پاشاہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahab, Hyderabad, India

قطعہ تاریخ سنہ تحقیق، تدوین اور طباعت

۱۴۴۷ہجری۔ ۱۴۳۴فصلی۔2025عیسوی

در صنعت نحاس

تحقیق و تدوین و طباعت ایک مقدس شہہ پارے کی

''آج نحاس کی صنعت میں یہ لطف و کرم سجاؔد نے لکھا'' ۱۴۴۷ھ

''ارشاداتِ عبد قادر ؒ شاہا یہ مہکائے دل کو'' ۱۴۳۴ف

''غوثِ ؒ جیلاں جدّیٰ'' میرے پیر و مرشد آقا مولیٰ 2025ء

از محقق و مدون

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاابالی الجیلانی سجادؔ پاشاہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohamin Quadri Digitization eGangotri

تصانیف حضرت عطاؔ رحمۃ اللہ علیہ

رشحاتِ قلم

شہزادۂ حضرت عطاؔؒ حضرت ھادیِ دکن حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادی لااُبالی الجیلانی قدس اللہ سرہ (راقم الحروف کے والد محترم) کا بیان۔

آپ کی جملہ تین تصانیف ہیں جن میں ایک نثر اور دو نظم میں ہیں۔ان میں سے دو طبع ہوئیں۔

(۱) آپ کی پہلی کتاب جو ماہ محرم ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۲ء میں بعمر ۳۳ سال طبع ہوئی یہ بیک وقت تصنیف بھی ہے اور تالیف بھی۔اس کا نام ''تحفۂ قادریہ ''یعنی ارشادات غوثیہ ہے۔سولہ صفحات پر مشتمل اس کتابچے کی تقریظ سید شاہ یحییٰ عالم قادری الموسوی سردارِ سجادہ نشین حضرت سید شاہ موسیٰ قادریؒ نے لکھی۔

ابتدائی دس صفحات میں آپ نے حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ارشادات پر عمل کرنے پر زور دیا ہے۔آخر چھ صفحات میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے ملفوظات پر مشتمل معروف کتاب ''فتح الربانی'' کے اقتباسات مختلف عنوانات کے تحت درج کئے ہیں۔یہ کتابچہ جو جاریہ سنہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

ہجری [۱] سے مکمل اسّی (۸۰) سال قبل طبع ہوا تھا قارئین کے مطالعے کے لئے مکمل اس کتاب کو ''عطائے عطا'' میں شامل کیا گیا ہے [۲]۔

(2) آپ کی دوسری تصنیف کا نام ''اہل اسلام کا قومی مرثیہ'' عرف ''میری حالت'' ہے۔ یہ ایک مثنوی ہے جس میں بشمول دعاء دوسودس (۲۱۰) اشعار ہیں۔آپ نے یہ مثنوی ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹۴۸ء میں لکھی۔اور تین سال بعد ماہ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ مطابق ڈسمبر ۱۹۵۱ء میں طبع کی۔ یہ کتابچہ بھی سولہ صفحات پر مشتمل ہے جس میں آپ کے دردمند دل کی پکار شامل ہے۔ مسلمانوں کی بے راہ روی، مذہب اسلام سے دوری، شریعت کے احکام سے دوری، خلاف شریعت کاموں کو اپنا شعار بنا لینا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنتوں کو پس پشت ڈالنا، ڈاڑھی منڈوانا، شراب، جوا، سود اور سینما کی طرف راغب ہونا، بیواؤں کا نکاح معیوب سمجھنا، خواتین کا بے پردہ بازاروں میں پھرنا، نمازوں کی پابندی نہ کرنا وغیرہ وغیرہ کو سلیس اور عام فہم اشعار میں قلمبند کیا ہے۔اس میں تین تقاریظ ہیں۔فخر اولیاء حضرت سید عبدالرزاق قادری لا اُبالیؒ [۳] کے علاوہ محدث دکن حضرت سید عبداللہ شاہ صاحب نقشبندی و قادریؒ اور قمر النساء بیگم واعظہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

---

(۱) 2002ء۔

(۲) عطائے عطا صفحہ ۲۳ تا ۳۶۔

(۳) حضرت عطاؔ کے برادر کلاں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

الحاج عبدالحمید خاں مالک دکن لاری سرویس کے زیر اہتمام یہ کتابچہ طبع ہوا۔جس کی قیمت صرف چار آنے حالی رکھی گئی۔

اس کتاب کے صرف اٹھارہ اشعار ''تذکرۂ اجداد ہادی'' میں صفحہ (۱۷۷) پر درج ہیں۔

(3) حضرت کی تیسری تصنیف قلمی ہے۔میرے برادرِ کلاں سید شاہ غوث قادری نے بتایا کہ'' والد صاحب اپنے اشعار ایک کاپی میں لکھتے تھے۔ جسے ''دِیوان عطاؔ'' کے نام سے طبع کروانے کا ارادہ تھا۔ملازمت کے دوران مختلف مقامات کا سروے کرنے کے باعث وہ کاپی کہاں گم ہوگئی؟ معلوم نہ ہوسکا''۔انہوں نے والد صاحب کی دو رُباعیاں سنائیں جو غزلیات کے بعد درج کی گئی ہیں..... وہ کاپی تو مل نہ سکی جس میں آپ کا حمدیہ، نعتیہ، منقبتی کلام اور کچھ صوفیانہ غزلیات بھی تھے البتہ وتد دکن حضرت سید عبداللہ شاہ قادری لا اُبالی" کے عرس شریف میں ہر سال نعتیہ اور منقبتی مشاعرے منعقد کئے جاتے تھے جس کا سلسلہ الحمد آج بھی جاری وساری ہے۔اس مشاعرے کی نگرانی اکثر مرتبہ حضرت" ہی کرتے تھے۔ کچھ مطبوعہ گلدستوں اور قلمی کتابوں میں آپ کا تھوڑا سا کلام ہے۔

....

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Hyderabad India

مختصر سوانح حیات

حضرت سید شاہ طاہر قادری عطاؔ رحمۃ اللہ علیہ

سلسلۂ قادریہ کے عظیم بزرگوں اور حضرت سید الابدال سید شاہ عبد اللطیف قادری لا اُبالی قدس سرہٗ کی اولاد امجاد میں ممتاز مقام کے حامل افرادِ باصفا میں ابو الحیاء ابو العاجر حضرت سید شاہ طاہر قادری عطاؔ کا نام نامی نمایاں حیثیت کا حامل ہے۔

آپؒ سید الابدال کے خلف چہارم قطب الدوائر اشرف المعاصر افضل المظاہر حضرت سید شاہ طاہر قادری ادونی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں اور ادونی سے حیدر آباد تک دکن کے صوفیائے کرام کی فہرست میں اپنا خاص مقام رکھتے ہیں۔

آپ کی ولادت 1309 ہجری مطابق 1891 عیسوی کو تعلقہ ادونی ضلع کرنول میں ہوئی۔ آپؒ کی عمر دس سال تھی جب والد گرامی کا انتقال ہوا، چودہ سال کے تھے تب والدہ بھی دار فانی سے کوچ کر گئیں آپؒ کے برادر کلاں حضرت سید شاہ عبد الرزاق قادری رحمۃ اللہ علیہ آپؒ کو ادونی سے حیدر آباد لے آئے اور اپنی سرپرستی میں تعلیم و تربیت کا انتظام کیا۔

جامعہ نظامیہ سے منشی فاضل اور مولوی کا امتحان کامیاب کر کے محکمۂ بندوبست Survay of India میں کامیابی حاصل کی۔ 1339 عیسوی میں اسی محکمہ میں گرداور کے عہدے پر آپؒ کا تقرر عمل میں آیا۔ چند سال بعد ترقی دے کر انسپکٹر کے عہدے پر فائز کیا گیا۔ آپ حیدر آباد کے علاوہ اور اضلاع، تعلقہ جات اور دیہاتوں کے دورہ پر رہتے ہوئے اپنے فرائض منصبی انجام دیتے۔ نہایت خوش مزاج اور خوش لباس ہونے کے ساتھ ساتھ ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔

مریدین آپؒ کو "چھوٹے صاحب" کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ درحقیقت آپؒ ایک

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

بہت عظیم روحانی سلسلے کے رکن رکین تھے۔آپ" کا سلسلۂ نسب تیئس ویں (23) پشت میں حضرت سیدنا شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ اور (34) چونتیسویں پشت میں حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ بن سیدنا امام علی رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔

آپ" نہایت اصول پسند اور سلیقہ شعار واقع ہوئے تھے۔اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے بلکہ گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں گھر والوں کا ہاتھ بھی بٹاتے تھے۔اولاد کی تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے۔صوم وصلوۃ کے پابند اور خانقاہی امور میں خاص دلچسپی رکھا کرتے تھے۔

اپنے برادر کلاں سے خلافت اور جانشینی کا منصب پانے کے بعد آپ" شریعت اور طریقت کے ضوابط پر نہ صرف یہ کہ خود سختی سے کار بند ہوئے بلکہ اپنے مریدوں کی اصلاح اور رہنمائی میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑی، ہمیشہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے اصول پر چلے، خلق خدا کو تصوف کی تعلیمات سے بہرہ مند فرماتے رہے اور برائیوں سے اجتناب کرتے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا درس دیتے رہے۔آپ" روحانی علاج کے بھی ماہر تھے، علم نجوم اور علم جفر بھی جانتے تھے کسی پر جادو کا اثر ہو تو اس کا شافی علاج کرتے تھے۔فال کھولنے اور ہاتھ دیکھنے والوں سے نفرت کرتے کہ یہ خلاف شرع عمل ہے۔ بے جا رسومات کو بھی سخت ناپسند فرماتے۔

آپ" ایک صوفی باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ خوارق عادات کے حامل باکرامت ولیِ خدا تھے۔آپ" کی کرامتوں کے بے شمار واقعات ہیں جن میں سے چند ایک بیان کئے جارہے ہیں۔

حضرت ہادیٔ دکن" نے اپنی کتاب ''عطائے عطا'' میں لکھا ہے کہ ''آپ" کی ایک مریدہ بانو بی ایک بار پوریاں بنا کر لائیں اور میری والدہ محترمہ کو دیں، والدہ کسی کام میں مصروف تھیں، حضرت" نے پوریوں کو دیکھا، شیرینی کی طرف بہت میلان تھا اس لئے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

پوریاں کھالئے، تھوڑی دیر بعد دستر خوان بچھایا گیا تو والدہ نے بانوبی سے کہا "وہ پوریاں بھی لے آئیں" بانوبی نے دیکھا تو ایک پوری بھی نہیں تھی، حضرت نے کہا "میں پوریاں کھالیا ہوں" والدہ نے کہا "صاحب! آپ پوریاں الگ الگ کھالئے میرے لئے ایک بھی نہیں رکھے" یہ سنتے ہی دستر خوان کے بازو بیٹھے بیٹھے آپ اپنا رومال نکال کر اپنے سر پر ڈال لئے اور گردن جھکا لئے۔ دو منٹ بعد رومال اٹھالئے اور اپنے منہ سے پوریاں نکال کر دے دیے جو گرم گرم تھیں۔ یہ منظر دیکھ کر میری والدہ اور بانوبی دونوں غرق حیرت ہوگئیں" (صفحہ ۲۰۔عطائے عطا)۔

دوران ملازمت بھی آپؒ سے کئی کرامات سرزد ہوئیں جن کا ذکر "عطائے عطا" میں تفصیل سے موجود ہے۔

دراصل حضرت قبلہؒ باطنی اسرار کے بہترین گرہ کشا اور روشن ضمیر تھے، ظاہری و باطنی علوم پر یکساں دسترس رکھتے تھے۔ مسندارشاد پر متمکن رہنے کے ساتھ ساتھ قرطاس وقلم کے بھی دھنی تھے۔

آپ حیدرآباد دکن کے امراء ورؤساء میں شمار ہوتے تھے۔آپ نے حسینی علم میں ایک بڑا مکان تعمیر کروایا تھا۔ علاقہ نارنگی میں بھی آپ کی اراضی تھی۔ محلہ کشن باغ سے رنگ روڈ جانے والی سڑک پر ایک بڑی اراضی بنام عطا پور جو اب عطاؔ پور (Attapur) ہوگئی ہے آپ ہی کے تخلص عطاؔؒ سے موسوم ہے۔اسی زمین کے درمیان ایک باغ بنام "محمود باغ" آپ نے اپنی اہلیہ کو مہر میں دیا تھا۔ پولیس ایکشن کے بعد یہ ساری املاک تباہ ہوگئیں۔

آپؒ کی جملہ تین تصانیف ہیں جن میں ایک نثر اور دو نظم ہیں۔ان میں سے دو طبع ہوئیں۔(ا) آپ کی پہلی کتاب "تحفۂ قادریہ" یعنی "ارشادات غوثیہ" جو ماہ محرم

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohammad Hyderabad Digitization eGangotri

1342ھ مطابق 1922ء میں شائع ہوئی تھی جسے راقم الحروف نے تحقیق وتخریج کے مراحل سے گزار کر اسی سال دوبارہ طبع کروایا۔ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ارشادات و فرامین پر مشتمل معروف کتاب ''فتح الربانی'' سے اقتباس ہے۔

(2) دوسری کتاب ''اہل اسلام کا قومی مرثیہ'' عرف میری حالت ہے یہ ایک مثنوی ہے جو موجودہ دور میں دین سے دوری، بداخلاقی اور اہل اسلام کی لاپرواہیوں پر ضمیر کو جھنجھوڑنے کا اثر کرتی ہے۔

(3) آپؒ کی تیسری کتاب آپؒ کا دیوان ہے جو ''دیوان عطا'' کے نام سے تھا۔ عطائے عطا میں ملتا ہے کہ آپ اپنے اشعار ایک کاپی میں درج فرماتے تھے جو جنگلات کے سروے کے دوران کہیں کھوگئی۔ آپ کا جتنا بھی کلام حاصل ہوا اسے ''دیوان عطا'' کے نام سے ہم نے طبع کر دیا۔

سچ پوچھئے تو آپؒ ایک صاحب طرز شاعر اور خوش فکر انشاپرداز تھے، 13/ جمادی الثانی 1372 ہجری مطابق 28/ فبروری 1952ء کو آپؒ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔

انتقال سے ایک ہفتہ قبل پہلے سے ہی آپ نے یہ کہنا شروع کر دیا تھا ''اب ہمیں حساب دینے جانا ہے''۔ ایک روز قبل گھر کے ہر حصہ میں جائے نماز بچھا کر دو رکعت نفل نماز پڑھتے پھر ذرا باز و ہٹ کر دو رکعت پڑھتے پھر ذرا باز و ہٹ کر دو رکعت پڑھتے یہ سلسلہ تمام رات جاری رہا اور گھر میں کہیں زمین نہ بچی جہاں نماز نہ پڑھی گئی ہو۔

انتقال سے چند لمحے قبل آپؒ نے اہلیہ کو آواز دی اور کہا آج مجھے حساب دینے جانا ہے، پھر کلمۂ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے پیروں کو سیدھے کر کے دراز ہوگئے اور ملک الموت نے آپؒ کی روح کو چشم زدن علیین پہنچادیا۔ آپؒ کا وصال آپؒ کے برادر کلاں سید عبدالرزاق قادری لااُبالی فقیرؒ کے وصال سے پہلے ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri. Digitization eGangotri

راقم الحروف کے والد محترم حضرت ہادیؔ دکنؒ نے اپنے والد محترم حضرت سید شاہ طاہر قادری عطاؔؒ کے وصال کی تواریخ ان اشعار سے برآمد کی ؎

ہادیؔ دو لفظوں میں تاریخی ملی — سید طاہر قادری ''مغفور ولی'' ۱۳۷۲ھ

''کہا غفور نے یہ کل من علیھا فان — وصال والدِ ھادیؔ'' کا سن ہے یہ ذیشان 1952ء

راقم الحروف نے سنہ وصال ۱۳۷۲ ہجری صنعت مرصّع سے اس طرح حاصل کیا ؎

سنہ وصال ہے یہ آپ کا عطا
کہ صنعت مرصّع میں جو ضم ہوا
مہیمنؔ اشک بن گیا ہے آنکھ میں
''سباق میں جو باقی شوق کیمیا''

۱۳۷۲ھ

آپ کا تذکرہ درج ذیل کتب میں ہے

مصنف	کتاب
ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادی لا اُبالیؒ	اجداد ھادی
ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادی لا اُبالیؒ	عطائے عطا
ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادی لا اُبالیؒ	خاندان حضرت سید شاہ طاہر قادری (مخطوطہ)
ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی	خاندان سرکار لا اُبالی کی علمی و ادبی خدمات

راقم الحروف

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

(قدیم) تقریظ

عالی جناب مولوی سید شاہ یحییٰ عالم قادری الموسوی المتخلص بہ سردارؔ

(سجادہ درگاہ شریف حضرت قطب الاقطاب جناب سید شاہ موسیٰ صاحب قادری قدس اللہ سرہ)۔

چوں بشنوی سخن اہل دل مگو کہ خطاست
سخن شناس نۂ دلبر ایں جاست

حضرت عزیزم مکرمی مولوی سید شاہ طاہر قادری صاحب المتخلص بہ عطاؔ ؒ نے جو تحفہ قادریہ میں اپنی طبع رواں سے فتح الربانی وفیض الرحمانی کے چند ملفوظات کو جمع کر کے جس مفید اور مطلب خیز مضمون کا اظہار فرمایا ہے اس کی قدر تمام اہلِ بصیرت حقایق شناس کو کرنی چاہیئے اس رسالہ میں دو خوبیاں پائی گئیں۔

ایک یہ کہ مضمون بہت ہی مختصر و عام فہم دیگر یہ کہ دلچسپ اور مطلب خیز نکات۔ حقیقتاً تمام کلاموں میں سب سے پہلے فضیلت کلامُ اللہ کو اور اس کے بعد احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہے لیکن ان دونوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کے کلام کو بزرگی عطا فرمائی ہے اس کی وجہ خاص یہ ہے کہ ان حضرت کا کلام ذوق وشوق الٰہی کا لب لباب ہوتا ہے اور ظاہری بناوٹ سے اس کو علاقہ نہیں ہوتا اور علم باطنی اللہ تعالیٰ اولیاء اللہ کو عطا کر کے انبیاء علیھم السلام کا وارث بناتا ہے۔ میں اپنے عزیز موصوف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر کی داد دیتا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے برادران طریقت اس طرف اپنی توجہ کو مبذول فرمادینگے جس کی ضرورت درپیش ہے یعنے پیکرِ علم کو عمل کے زیور سے مرصع کرینگے اور اپنے مریدین و معتقدین کو دریائے حقیقت کا آشنا بنائیں گے۔ دعا ہے کہ حضرت محبوب سبحانی سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی عملی غلامی اور اتباع و پیروی جو باعث نجاتِ دارین ہے۔ خداوند تعالیٰ تمام برادران قادریہ و حضرات ناظرین کو نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

یک زمانہ صحبتے با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moghni Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ لَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ (۱)۔

عرضِ حال

غور کرنے سے ظاہر ہوگا کہ انسان کی زندگی کے دو حصے ہیں۔ ایک معاش دوسرا معاد۔

خدائے جَل وعلیٰ نے جس طرح انسان کے حصۂ معاش کا نظام فرمایا ہے اسی طرح اپنے فضل وکرم سے اس کے معاد کا بھی انتظام فرمایا ہے۔ اور ان دونوں کو سمجھنے اور ان کو حاصل کرنے کی عقل وتمیز عطا فرمائی۔ حصہ معاش کا اہتمام اس لئے ضروری ہے کہ اس سے دُنیا میں زیست برقرار رکھنا ہے کہ اس میں فکر معاد کرلیں۔

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہرِ خوردن است (۲)

کیوں کہ اسی کو ثبات دوام ہے۔ اور زیست دنیا کا اویر یا سویر جلد یا بدیر فنا

۱) سورۃ البقرۃ آیت ۲۷۷۔
۲) ذکر خدا اور رسولؐ اور زندہ رہنے کے لئے کھانا ضروری ہے
تو زندگی کا غلام ہوگیا اور کھانے کے لئے زندہ رہ گیا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri / Collection: Peer Sahib Hyderabad India

ہوجانا یقینی ہے اور یہ ہر پیر و جوان کا روزانہ کا تجربہ ہے۔

غرض اہتمام و انتظام معاد کے لئے اللہ عز وجل نے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا اور ان کے عہدہ جلیلہ کو خلافت الٰہی کے نام سے موسوم فرمایا۔اس سلسلہ کا خاتمہ حضور روحی فداہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہوا۔آپ کے بعد اس سلسلۂ ارشاد و تلقین کو اس امت مرحومہ کے ذریعے سے دنیا میں جاری رکھا گیا اور علمائے کرام اس کے وارث قرار دیئے گئے۔اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ (۱) (علماء انبیاء کے وارث ہیں)۔یہ دولت علم دین دربارِ رسالت سے اولاً صحابۂ کرام کی وراثت میں آئی پھر تابعین اور تبع تابعین اور اولیاء صالحین اس کے وارث ہوتے گئے۔

پانچویں صدی ہجری میں یہ نعمت کبریٰ یعنے نیابتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طغرائے امتیاز ایک ایسی ذات ستودہ صفات کو عطا ہوا جن کو ہم محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی غوثِ صمدانی پیرِ پیراں سیدنا شیخ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے نام نامی سے یاد کرتے ہیں۔آپ کی ذات قدسیہ جن کمالات ظاہری و باطنی سے آراستہ تھی اس کی تفصیل کے لئے تاریخ کی اوراق گردانی سے بہتر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کو خود آپ کے ارشادات اور ملفوظات میں تلاش کیا جائے۔اور اس سے ہماری زندگی کے حصۂ معاد کو زیب و زینت دے کر حیات ابدی حاصل کی جائے۔

---

(۱) رواہ ابی داود، الترمذی، ابن ماجہ و ابن حبان۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

آپ کی تعریف وتوصیف میں بہت سی تصنیفات وتالیفات آج دنیا میں موجود ہیں۔ جو آپ کی عظمت وشان پر دلالت کرتی ہیں مگر اس ناچیز نے جب آپ کی تعلیمات پر غور کیا تو معاملہ کچھ اس سے زیادہ ارفع واعلیٰ معلوم ہوا جس کو ہم عام روایات وبیانات سے سمجھے ہوئے ہیں۔

یہ کہنا پڑتا ہے آپ کے فیوض وبرکات کا ایک بہت بڑا اصلی حصہ یعنے خزینہ حقیقت کبریٰ ایسا ہے جس کو اردو دان دنیا کے سامنے پیش کرنے کی سعی بہت کم کی گئی ہے۔

اگر ہم آپ کی تعلیمات وتلقینات پر غور کریں تو ہم کو آپ کی اس عظمت وشان کا پتہ چلتا ہے۔ جو اس سے زیادہ بند وبالا ہے جس کا ہم نے احساس کیا ہے۔

اس لئے خاکسار نے باوجود بے بضاعتی طبعزاد تہی دستیٔ استعداد کے اس کی جرأت کی ہے آپ کے ارشادات عالیہ کو غور وبصیرت کے لئے برادران ملت کی خدمت میں پیش کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہ مجھ خادم کو بھی یہ ایک ادنیٰ شرف حاصل ہے کہ میں اس خانوادۂ بزرگ ودُودمانِ عالی کا ایک ادنیٰ نام لیوا خادم ہوں لیکن بزرگوں کے شرف کا دار ومدار ہمیشہ علم وعمل پر رہا ہے۔ اگر وہ شرف صرف جو اصلی وحقیقی شرف ہے اور جس پر حدیث اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ دلالت کرتی ہے مجھ بد

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

قسمت میں نہیں ہے تو اس نام نہاد شرف سے مجھے کیا فخر حاصل ہوسکتا ہے۔

بندۂ عشق شدی ترک نسب کن جامیؔ
کاں دریں راہِ فلاں ابنِ فلاں چیزے نیست

اگر میں نے صرف زبانی غلامی کا دعویٰ کیا تو اس سے مجھے کیا حاصل ہوگا؟ کیوں کہ یہ دعویٰ بلا ثبوت ہوگا۔ اس لئے غلام وہی ہے جو اپنے آقا کا تابعدار ہو۔ اپنے آقائے نامدار و سرکارِ عالی تبار کے ارشاد کی تعمیل کرے۔ اس سے کسی بھی حال میں روگردانی کی جرأت نہ کرے۔

اگر ہم نے اس راز کو سمجھ لیا اور خود کو حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا عملی غلام بنالیا تو یہ مبارک سلسلۂ غلامی ہم کو بفضلہٖ تعالیٰ دربارِ رسالت کی سلکِ غلامی میں منسلک کردے گا۔ فَھُوَ الْمُرَاد اس سے زیادہ اور کونسی تمنا ہوسکتی ہے۔ یہی وہ شرف ہے جو دنیائے آخرت میں اصلی تمغائے شرافت ہوگا۔

اُولٰئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ ○ اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ (۱)

یہی وہ لوگ ہیں جو فردوس بریں کی میراث کے ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اگر ہم حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی تعلیمات و تلقینات پر ایک نظر غائر ڈالیں گے تو ہم پر واضح ہوگا کہ ملفوظات عالیہ یا تو حدیث شریف کی شرح و توضیح ہیں یا قرآن حکیم کی تفسیر۔ پھر اس سے جو دامنِ مراد کہ پُر ہوگا۔ وہ اتباعِ سنت

(۱) سورۃ المومنون آیت ۱۱ اور ۱۲۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

سے مالا مال ہوگا۔(جس کا دامن مراد ان نعمتوں سے بھرا ہوگا وہ اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مالا مال ہوگا)۔

یہی وہ راز ہے جس کو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ”میں حضور سلطانُ الانبیاء کا نائب ہوں“ اور یہی ولایتِ عظمیٰ اور غوثیہ کبریٰ اور قطبیتِ اعلیٰ کی اصل وجان ہے۔

اب ہم کو یہ دیکھنا چاہئے کہ آپؓ کی غلامی کا شرف حاصل کرنے کے لئے ہم نے اس حیاتِ دوروزہ میں اس نسبتِ فاخرہ کے ساتھ کہاں تک اس کی سعی جمیل کی ہے اور کہاں تک اپنے نسبِ جسمانی کے ساتھ ساتھ نسبِ روحانی کو صحیح دکھایا ہے یعنے مجھے اور میرے برادران خاندانِ قادریہ کو اس بات پر غور کرنے کے لئے ہماری فرزندیت کا ثبوت ہماری زندگی اور ہمارے لیل ونہار کی مصروفیتوں اور ہمارے روزمرہ کے کاروبار میں کہاں تک بہم وپہنچ رہا ہے؟ اس کا صحیح اندازہ کرنے کے لئے بجز اس کے کوئی معیار نہیں ہوسکتا کہ ہم ملفوظاتِ غوثیہ مبارک اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس میں اپنے چہرۂ حال کو دیکھ دیکھ کر اپنے خط وخال کو درست کرتے رہیں۔

اگر ہمارے اعمال واقوال وافعال میں خوبی ودرستی پیدا نہ ہوتو ہم کو یہ تسلیم کرلینا ضروری ہے کہ حضور والا رضی اللہ عنہ سے ہمیں کوئی نسبت نہیں ہے۔

بِلا عمل ہمارے زبانی دعوے دھوکہ اور نادانی ہیں۔کل میدانِ حشر میں یہ زبانی دعویٰ اور صرف نسبِ جسمانی کوئی فائدہ نہ دیگا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pervez Sahib Qadri Hyderabad Digitization eGangotri

توشۂ اعمال جس کے مہیا کرنے کی حضور ممدوح رضی اللہ عنہ نے اپنے متبعین کو ہدایت فرمائی ہے یہی ایک وسیلۂ نجات ہے۔ اگر اس دنیائے دوروزہ میں ہم نے اس کی سعی اور فکر و تردد نہ کیا اور خالی ہاتھ چل بسے پھر اس پر روزمرہ گناہوں کا بوجھ بھی اضافہ ہوتا گیا تو نتیجہ اس طرح واضح اور فیصلہ ہو صادر ہو چکا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝
وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ (۱)

پس جس کے اعمال نیک تول (۲) میں زیادہ نکلیں گے وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا اور جس کے اعمال تول میں کم نکلیں گے اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

جس کا عقیدہ اس فیصلے کے خلاف ہوگا اور جو اس فیصلے کو روکنے کی جرات کریگا ظاہر ہے کہ وہ منکر قرآن ہوگا اور منکرِ قرآن کافر ہے۔ جس کا ٹھکانہ بجز جہنم اور کیا ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ۝ (۳)

---

(۱) سورۃ القارعہ آیت نمبر ۶ تا ۹۔
(۲) ترازو کے پلڑہ میں زیادہ ہوں۔
(۳) سورۃ الاعراف آیت نمبر ۸۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ لوگ بہشت میں داخل ہو پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے گزر جائے اور مجرموں کو ہم ایسی سزا دیا کرتے ہیں (۱)۔

اگر قرآن وحدیث اور ارشادات بزرگان دین کے خلاف ہم کو کسی بات پر جرأت ہو جائے تو اس کا باعث بجز اس کے نہیں ہے کہ وہ نفس کی ایک فتنہ پردازی اور شیطان کی ایک خانہ برانداز ی ہے۔ یہی حال دراصل ضلالت و گمراہی ہے۔ نفس و شیطان نے ہم کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ صیدِ ہوا و ہوس (۲) بنا دیا۔ ہم مبتلائے غفلت ہیں۔ عافیت تباہ ہو رہی ہے۔ مگر افسوس کہ ہم باخبر نہیں ہوتے۔

ساداتِ عظام و اولیائے کرم اور بزرگانِ دین نائبین رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان کی تعلیم کبھی خدا اور خدا کے رسولؐ کی تعلیم کے خلاف اور کتاب وسنت کے مغائر نہیں ہوسکتی۔ اگر کہیں ایسی جھلک بھی نظر آجائے تو ایسے مضامین ہمارے نفس و شیطان کے الحامات و اضافہ ترمیمات ہیں بزرگان دین اس سے بالکل بَری ہیں۔

(۱) جمَل کا ایک معنی اونٹ ہے اور دوسرا معنی وہ موٹا رَسّہ جس سے پانی کے جہازوں کو باندھا جاتا ہے۔ یہاں آیت میں وہ رسّہ مراد ہے جو سوئی کے ناکے میں سے ہرگز داخل نہیں ہوسکتا۔ محقق

(۲) ہوس اور خواہشات نفسانی کا قیدی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

ہم گویا ایسی جرأت کر کے اپنے پیشواؤں اور رہبروں پر اتھام (۱) باندھتے ہیں۔کل کو خدا کے سامنے جب بزرگانِ دین ہماری اس تہمت انگیزی کی نسبت ہمارے گلوگیر ہوں گے تو ہم کو جواب دیتے نہ بنے گی۔رسوائی ہوگی۔ رسوائی ہوگی۔ندامت وشرم ساری کے سوا چارہ نہ ہوگا۔ان بزرگوں سے جو رہی سہی آس ہے وہ بھی ضائع ہوجائے گی۔

ہم بزرگوں کی تعلیم کو دنیا میں بدنام کر کے کس منہ سے ان سے بخشائش کے طلبگار ہوسکیں گے؟ ہم راندۂ درگاہ ہوجائیں گے۔ان بزرگوں کا سایہ بھی نہ ملے گا اور آفتابِ محشر سے کبھی آسودگی نصیب نہ ہوگی۔شیطان جو ہماری جہالت ونادانی سے فائدہ اٹھانے کی فکر میں رہتا ہے ہماری نیکیوں میں ایک تخم بدی بودیتا ہے اس کی فتنہ پرداری ہم کو محسوس نہیں ہوتی۔

ہم یہی سمجھتے رہتے ہیں کہ ہم نیکوکاری میں مصروف رہتے ہیں اپنی عاقبت سنوارتے جارہے ہیں۔مگر فی الحقیقت ہماری سمجھ پر پتھر پڑ جاتے ہیں ہر سیدھا اُلٹا دکھائی دینے لگتا ہے گمراہی کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔

شیطان اپنا پورا رنگ جمالیتا ہے اس کا تسلط ہم کو اپنی حالت پر غور کرنے کا موقع (ہی) نہیں دیتا۔ہم کو ہمارا سراپا منور معلوم ہوتا ہے۔لیکن فی الحقیقت وہ ضلالت کی سیاہی میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے۔

یہ ایمان کی صبح کاذب ہے۔ اس نوبت پر اگر کوئی بزرگوں کے

(۱) اِتِّہام یعنی تہمت۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

ارشادات اور اولیائے کرام کے ملفوظات کو دکھائے ، قرآن و حدیث کو پیش کر کے سمجھائے تو ہم اس سے اُلجھ جاتے ہیں۔اس کے خلاف فتویٰ لگا دیتے ہیں۔ سمجھ جو ماری گئی ہے تو اصلیت پر غور کرنے کی توفیق تک نہیں ہوتی ٹھنڈے دل سے ہدایت و ضلالت کا فرق معلوم نہیں ہوتا اپنی پرانی لکیر اور باطل خیال کو اپنا پشت و پناہ بنا کر اس کے سر ہو جاتے ہیں۔ پھر کہنے والے کو کیا پڑی ہے کہ اس طرح مبتلائے مصیبت ہو جائے ؟ لہذا وہ ہماری عاقبت کو خدا کے حوالے کر کے چپ ہو جاتا ہے خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ یہ کہہ کر الگ ہو جاتا ہے ؎

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

ہم اس کے چپ ہو جانے اور انجان بن جانے کو کامیابی خیال کرتے ہیں۔اور بجائے خود ہمارے دل مسرتوں سے معمور ہو جاتے ہیں کہ ہم نے میدان مار لیا، بڑے موذی کو مارا(۱) جب ہماری کج فہمی اس درجے کو پہنچ جاتی ہے تو خدا کا فرشتہ پکارتا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ (۲)

اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کو نور نصیب ہی نہیں ہو سکتا۔

یہ کامیابی ہماری کامیابی نہیں بلکہ ہمارے نفس و شیطان کی کامیابی ہے۔ البتہ

---

(۱) نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا۔ شیخ ابراہیم ذوقؔ۔

(۲) سورہ نور آیت نمبر ۴۰۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

اس نے ہم کو اپنی کامیابی کا آلہ بنالیا ہے۔ وہ ہماری کج بحثی کی آڑ میں شکار کھیلتا ہے۔ لیکن ہم اس راز کو نہیں سمجھتے، پر نہیں سمجھتے۔

وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطَانُ اَعْمَالَهُمْ.....الخ (۱)

اور جب کہ شیطان اُن کے اعمال کو خوبصورت بنا کر پیش کرتا ہے۔

قرآن وحدیث ہمارا دستور العمل ہے اولیائے کرام اور سادات عظام نے اس کی اشاعت میں اپنی عمریں وقف کر دی ہیں۔ وہ خود بھی اسوۂ حسنہ کے نمونے تھے اور اپنے متبعین کو بھی اپنے اس رنگ میں رنگنے کی کوشش فرماتے رہتے تھے۔ اگر ہم ان نائبین رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات وملفوظات کی اتباع کریں تو ہمارے نفس وشیطان کے مقابلہ میں یہ ایک جرأت رساں حربہ ہوگا۔

پھر شیطان اور اس کی ذُرِّیات ہم سے کوسوں دور رہیں گے۔ ہمارا ایمان سلامت اور عاقبت بخیر ہوگی۔ ورنہ یہ دشمنِ ایمان اس آڑ میں ہماری تباہی و بربادی کے سامان کرتا جائے گا۔ اور یہ اس کی ذرّیت جو ہمارے درپئے ایمان ہے ہماری ہدایات کے راستے میں کانٹے بچھاتے جائیں گے۔ ہم قیامت تک بھی روبراہ نہ ہوسکیں گے آخر ایک دن مر کر ڈھیر ہوجائیں گے۔ پھر کل کو جو اس کا بدلہ ملے گا وہ یہ ہوگا۔

(۱) سورہ الانفال آیت نمبر ۴۸۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ط بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ٥ (۱)

لوگو! کیا خدا کو چھوڑ کر ابلیس کو اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ایسے ظالموں کے حق میں بہت بُرا بدلا ہے۔

ان ہی وجوہ پر حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ارشادات مندرجہ ''فتح الربانی وفیض الرحمانی'' میں سے بعض مقامات کو جو میرے زیر مطالعہ تھے میں نے یہ مناسب سمجھا کہ اپنے برادرانِ طریقت کے ملاحظہ میں پیش کروں اگر خدا نے چاہا تو یہ طالبانِ ہدایت کے لئے مفید ہوگا۔ جب میری نیت بخیر ہے تو مجھے بھی عاقبت میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی درگاہ سے اس کا صلہ مل جائے گا۔

''وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ٥ (۲)

حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ ہم غلاموں کے لئے جو مواعظ فرمائے ہیں ان سب کا اَحصاء گو مشکل ہے لیکن جستہ جستہ مضامین باب واری طور پر بالاختصار پیش کروں گا۔

(۱) سورۃ الکہف آیت نمبر ۵۰۔
(۲) سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۳۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

میری طرف سے کوئی اضافہ نہ ہوگا۔ لیکن میں اپنے آقائے نامدار جد بزرگوار قبلۂ عالی وقار رضی اللہ عنہ ہی کی تعلیم سے اپنے اوراق کو زیب وزینت دینے کی کوشش کروں گا۔ اس لئے کہ ان مبارک الفاظ میں جو اثر ونفوذ کرے وہ آج کس کو حاصل ہوسکتا ہے؟

وہ خدا کے پیارے ہیں۔ اُس کے محبوب ہیں۔ اُس زبانِ فیض ترجمان میں جو الٰہی اثر پنہار رہا وہ من جانب اللہ ہے۔ اس خصوصیت کو کھودینا مقبولیت کو زایل کردینا ہے۔ اس لئے بقیام ابواب میں ایک ایک باب کو مختلف مقامات سے جمع کر کے درج ذیل کرتا ہوں۔ وباللہِ التوفیق۔

"ملفوظاتِ غوثیہ رضی اللہ عنہ"

توحید:...... تجھ پر افسوس ہے جب تو اپنی ماں کے پیٹ میں تھا تجھے کس نے کھلایا؟ تو اپنے نفس اور خلایق اور دینار ودرہم اور خرید وفروخت پر اور حکام پر بھروسہ کرتا ہے۔ جس پر تو نے بھروسہ کیا وہ تیرا خدا ہے اور جس سے تو ڈرا اور جس سے اُمید رکھی وہ خدا بڑا ہے۔ اور جس کو تو نے نفع یا ضرر پہنچاتے دیکھا اور یہ خیال نہ کیا کہ خدائے عز وجل اس کے ہاتھوں سے کرواتا ہے تو وہ بڑا خدا ہے۔

تو دیکھ لے گا کہ خدائے عز وجل تجھ سے تیرے کان اور آنکھیں اور قوت ومال اور وہ سب کچھ جس پر تیرا اُس کے سوا بھروسہ ہے، لے لے گا تجھ پر دروازہ بند کردے گا اور تجھے اپنے فضل سے معزول کردے گا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

جب تو اس سے مانگے قبول نہ کرے گا۔ یہی سب کچھ تیرے اس کے ساتھ شریک کرنے اور اس کے غیر پر بھروسہ کرنے اور اس کی نعمتوں کو اس کے غیر سے طلب کرنے کا اور اس کی نافرمانی کا باعث ہے۔

اے گواہوں کے بغیر دعویٰ کرنے والے تو مشرک ہو کر توحید کا دعویٰ کب تک کرے گا؟

اسلام و ایمان:..... تو نے خدائے عز وجل کی اطاعت میں صرف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ کہنے پر قناعت کی ہے۔ یہ تجھے فائدہ بخش نہیں ہے۔ جب تک کہ تو اس کے ساتھ اور کچھ نہ ملائے۔ ایمان قول اور عمل ہے اور ایمان تجھ سے قبول نہ کیا جائے گا اور نہ فائدہ مند ہوگا۔ جب کہ تو گناہوں اور قصوروں اور خدائے عز وجل کے حکم کی مخالفت اختیار کر کے ان پر اصرار کرے اور نماز، روزہ زکوٰۃ اور کارِ خیر کو چھوڑ دے پس یہ کلمہ شہادت تجھے کیا فائدہ دیگا۔

جب تو نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ کہا تو تُو مدعی ہوا۔ پوچھا جائے گا۔۔۔۔ تیرے پاس اس کے گواہ بھی ہیں؟ گواہ کون ''امر کی اطاعت اور نہی سے باز رہنا'' اسلام کا دعویٰ کرتے ہو اور تم اس کے شرائط پر ظاہراً عمل کرتے ہو نہ باطن میں۔

تمہارے عمل رائی کے برابر نہیں۔ مومن دنیا میں زاہد ہوتا ہے۔ زُہد اس کے باطن کی میل اور غلاظت و کدورت کو دور کر دیتا ہے اور پھر آخرت آتی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

اور اس کے دل کو تسکین عطا کرتی ہے۔ وہ شرعی اُمور کی اطاعت کرتا اور اُن حدود کی حفاظت کرتا ہے۔ جو اس کے اور عوام کے درمیان مشترک ہیں۔ اس کی بصارت کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

عمل:..... لوگو! قرآن پر عمل کرو۔ اس کی نصیحت مانو۔ اس میں جھگڑا نہ کرو۔ اعتقاد چند کلمات میں اور عمل بہت ہے۔ تم اس پر ایمان لاؤ۔ اپنے دلوں سے تصدیق کرو اور اعضاء سے عمل کرو۔ اس میں مشغول رہو جو تم کو مفید ہوگا۔ ناقص، کمینی عقلوں کی طرف توجہ نہ کرو۔

لوگو! قرآن عقل سے رد نہیں ہو سکتا۔ نص قیاس سے متروک نہیں ہوتی۔ گواہوں کو چھوڑ کر صرف دعوے پر نہ جاؤ۔ مال صرف دعویٰ کرنے سے بغیر شہادت کے حاصل نہیں سکتا۔

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں (عن ابن عباس رضی اللہ عنهما اَن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) "لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ ' لَا دَّعَى رِجَالٌ اَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَائَهُمْ وَلٰكِنَّ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِيْنَ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ"[1] (الحدیث)۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ "اگر لوگوں کے ساتھ صرف دعویٰ کرنے کی بناء پر

---

(۱) جامع العلوم والحکم۔ لابن رجب حنبلی جلد ۲ صفحہ ۲۲۶ حدیث نمبر ۳۳۔

یہ حدیث شریف حسن ہے امام بیہقی نے شعب الایمان میں بھی روایت کی ہے۔ جلد ۱۰ حدیث نمبر ۲۵۵۔

یہی حدیث پاک بعض الفاظ کے ساتھ بخاری و مسلم میں بھی موجود ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

مواخذہ کیا جائے تو ایک شخص دوسرے پر (بآسانی) مال اور جان کا دعویٰ کردے گا لیکن مدعی (دعوی کرنے والا) کے لئے شہادت (گواہی، ثبوت) کا لانا ضروری ہے۔ اور حلف (قسم) منکر کے لئے ہے۔

زبان عالِم اور دل جاھل مفید نہیں۔

قول "مَنْ عَمِلَ بِمَا یَعْلَمُ اَوْرَثَهُ اللّٰهُ مَالَمْ یَعْلَم"(۱)

یعنے جس نے اپنے علم پر عمل کیا خدا اُس کو اُس علم کا وارث بنادے گا جس کو اس نے نہیں پڑھا اور نہ جانتا تھا۔

مومن عارف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیک عمل کر کے خوش کرتا ہے۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو خدا سے قریب کر دیتے ہیں۔ آپ کو ارشاد ہوتا ہے یا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کے ہمراہ کون ہے؟ تو آپ عرض کرتے ہیں۔ خدایا تو اس بندے کو جانتا ہے۔ تو نے ہی تو اس کو پالا ہے۔ جس نے ظاہری حکم پر عمل کیا۔ اس عمل نے اس کو اللہ عزوجل کی معرفت عطا کی۔

تم کیوں ایسی بات کہتے ہو کہ تمہارے افعال اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں سنا کہ حق عزوجل فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ۝(۲)

---

(۱) حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ یہ کسی تابعی کا قول ہے جس طرح حضرت امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا۔ حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء ۱۰ /۱۵۔ للحافظ ابی نعیم الاصبھانی ﷫ مطبع السعادۃ (مصر)۔ ۱۳۵۷ھ۔

(۲) سورۃ الصف آیت نمبر ۱۵۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

اور اس کے دل کو تسکین عطا کرتی ہے۔ وہ شرعی اُمور کی اطاعت کرتا اور اُن حدود کی حفاظت کرتا ہے۔ جو اس کے اور عوام کے درمیان مشترک ہیں۔ اس کی بصارت کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

عمل:..... لوگو! قرآن پر عمل کرو۔ اس کی نصیحت مانو۔ اس میں جھگڑا نہ کرو۔ اعتقاد چند کلمات میں اور عمل بہت ہے۔ تم اس پر ایمان لاؤ۔ اپنے دلوں سے تصدیق کرو اور اعضاء سے عمل کرو۔ اس میں مشغول رہو جو تم کو مفید ہوگا۔ ناقص، کمینی عقلوں کی طرف توجہ نہ کرو۔

لوگو! قرآن عقل سے رد نہیں ہوسکتا۔ نص قیاس سے متروک نہیں ہوتی۔ گواہوں کو چھوڑ کر صرف دعوے پر نہ جاؤ۔ مال صرف دعویٰ کرنے سے بغیر شہادت کے حاصل نہیں سکتا۔

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں (عن ابن عباس رضی اللہ عنہما اَن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) "لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ اَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَائَهُمْ وَلٰكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِيْنَ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ"[1] (الحدیث)۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ "اگر لوگوں کے ساتھ صرف دعویٰ کرنے کی بناء پر

(۱) جامع العلوم والحکم۔ لابن رجب حنبلی جلد ۲ صفحہ ۲۲۶ حدیث نمبر ۳۳۔

یہ حدیث شریف حسن ہے امام بیہقی نے شعب الایمان میں بھی روایت کی ہے۔ جلد ۱۰ حدیث نمبر ۲۵۵۔
یہی حدیث پاک بعض الفاظ کے ساتھ بخاری و مسلم میں بھی موجود ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

مواخذہ کیا جائے تو ایک شخص دوسرے پر (بآسانی) مال اور جان کا دعویٰ کردے گا لیکن مدعی (دعوی کرنے والا) کے لئے شہادت (گواہی، ثبوت) کا لانا ضروری ہے۔اور حلف (قسم) منکر کے لئے ہے۔

زبان عالِم اور دل جاھل مفید نہیں۔

قول ''مَنْ عَمِلَ بِمَا يَعْلَمُ اَوْرَثَهُ اللهُ مَالَمْ يَعْلَمْ ''(۱)

یعنے جس نے اپنے علم پر عمل کیا خدا اُس کو اُس علم کا وارث بنادے گا جس کو اس نے نہیں پڑھا اور نہ جانتا تھا۔

مومن عارف حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نیک عمل کر کے خوش کرتا ہے۔پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کو خدا سے قریب کر دیتے ہیں۔آپ کو ارشاد ہوتا ہے یا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ کے ہمراہ کون ہے؟ تو آپ عرض کرتے ہیں۔خدایا تو اس بندے کو جانتا ہے۔تو نے ہی تو اس کو پالا ہے۔جس نے ظاہری حکم پر عمل کیا۔اس عمل نے اس کو اللہ عزوجل کی معرفت عطا کی۔

تم کیوں ایسی بات کہتے ہو کہ تمہارے افعال اس کی تکذیب کرتے ہیں۔کیا تم نے نہیں سنا کہ حق عزوجل فرماتا ہے۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ٥ (۲)

---

(۱) حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ یہ کسی تابعی کا قول ہے جس طرح حضرت امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا۔
حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء ۱۰/۱۵۔للحافظ ابی نعیم الاصبھانی رحمہ اللہ مطبع السعادۃ (مصر)۔۱۳۵۷ھ۔
(۲) سورۃ الصف آیت نمبر ۱۵۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moheeb Hyderabad Digitization eGangotri

مسلمان ہو کر کیوں ایسی باتیں کرتے ہو جس کو (عملاً) کر کے نہیں دکھا سکتے؟

تمہارے فرشتے تمہاری اس بے حیائی سے تعجب کرتے ہیں۔ تمہاری حالت کے خلاف جھوٹ بولنے سے تعجب کرتے ہیں۔ دنیا کی بنا عمل پر ہے جب تو اس میں عمل کرے گا تو اُجرت پائے گا۔ عمل نہ کیا تو کچھ بھی نہ ملے گا۔ تو عمل کے دروازے پر بیٹھ جا..... دنیا تمام حکمت اور عمل ہے۔ تو اس دارِ حکمت میں عمل کو ترک نہ کر.....!

تجھ پر افسوس ہے! تجھے شرم نہیں آتی کہ تیرے ہاتھ پاؤں اور دیگر اعضاء گناہوں اور ظاہری نجاستوں سے پاک نہیں ہوئے اور پھر باطن کی طہارت کا دعویٰ کرتا ہے۔ حالانکہ دل اچھی طرح پاک نہیں ہوا۔

میں جو کہتا ہوں اس کو مانو۔ عمل کرو۔ مقدر کو حُجت بنانا چھوڑ دو۔ یہ کمینہ پن اور کاہلوں کی حیلہ سازی ہے۔ ہم پر جو کچھ فرض ہے وہی مقدر ہے۔ ہمیں مستعد ہونا، کوشش کرنی اور عمل کرنا چاہیئے۔

غفلت :..... ہوشیار ہو جاؤ یہ غفلت کب تک؟ یہ جہالت اور تردد فی الباطل کب تک؟ تم خدائے عزوجل کی عبادت اور اس کی شرح کی متابعت کیوں نہیں کرتے؟

قرآن اور کُل احادیث کے پابند کیوں نہیں ہو جاتے۔ اپنی غفلتوں سے باز آجاؤ۔ تم بڑی بھاری غفلت میں ہو۔ گویا کہ تمہارا حساب لیا گیا اور تم

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pir Mohammed Qadari, Hyderabad Digitization eGangotri

پل صراط سے عبور کر گئے ہو اور تم نے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لی ہے۔ اتنا بڑا دھوکہ کہ خدا کی اتنی بڑی نافرمانی اور پھر اس سے توبہ نہیں۔ غفلت تمہاری دوزخ اور بیداری تمہار بہشت ہے۔

اتباعِ سنت: ..... جو اَمر قرآن اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق نہ ہوگا اللہ اُسے قبول نہیں فرماتا۔ اور تیرا ایسا دعویٰ بے دلیل ہوگا اور یقیناً قبول نہ ہوگا۔ اگر اس لغویت کے ساتھ یعنی بِنا شرع پرستی تجھ کو خلق کی قبولیت حاصل بھی ہو جائے گی تو کیا ہوا۔ حق عز و جل کی قبولیت تجھ کو حاصل ہوگی۔ میں انبیاءؑ اور مرسلینؑ اور سلفؒ کا تابع ہوں ان کی مدد سے خدا کے قرب کی طرف دوڑ رہا ہوں۔

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو۔ اور امر و نہی میں آپ کا کہا مانو.....

''وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا''.....الخ(۱)

(رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو ہدایات تمہیں دی ہے اُس کی پابندی کرو اور جس چیز سے تمہیں منع فرمایا ہے اُس سے باز رہو)۔

نماز: ..... تم خدائے عز و جل سے پوری غفلت میں ہو۔ تمہیں اس کے لئے بیدار ہونا ضروری ہے۔ مسجدوں میں جانا اختیار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے رہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

---

(۱) سورۃ الحشر آیت نمبر ۷۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

لَو نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ نَارٌ اَلَمَّا نَجَاءُ مِنْهَا اِلَّا اَهْلِ الْمَسَاجِدِ (۱)

اگر آسمان سے آگ برسے تو سوائے نمازیوں (اہل المساجد) کے کوئی بھی نجات نہ پائے۔ اپنے نفسوں اور ہوا و ہوس اور طبائع کو دائمی نماز اور دائمی روزے اور صبر کے ساتھ لاغر کرو۔

دنیا: .....اے بندۂ خدا! تیرے بڑے کام کھانا، پینا، پہننا، اوڑھنا، بیوی بچے، گھر اور مال و دولت ہیں۔ صرف یہی نہ ہونا چاہئے۔ یہ سب نفس و طبع کی خواہشات ہیں باطن کا مقصود کہاں؟

اے اپنے آقا کی خدمت سے بھاگنے والو! اے اپنی رایوں (۲) پر برگزیدہ نبیوںؑ، رسولوںؑ اور نیکو کاروںؒ کی رائے کو ترک کر کے دھوکہ کھانے والو! اے حق عز و جل کے سوا غیروں پر بھروسہ رکھنے والو! کیا تم نے نہیں سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

''مَلْعُوْنٌ مَلْعُوْنٌ مَنْ کَانَتْ ثِقَتُهٗ بِمَخْلُوْقٍ مِثْلِهٖ'' (۳)

لعنتی ہے لعنتی ہے جس کا اعتماد اپنی جیسی مخلوق پر ہو۔

موت: .....ہوشیار ہو جاؤ۔ غفلت نہ کرو۔ موت کے بعد کی ہوشیاری پر نہ رہو کیونکہ اُس وقت کی ہوشیاری تمہارے لئے ذرہ (برابر) بھی مفید نہ ہوگی۔

---

(۱) الفتح الربانی والفیض الرحمانی۔

(۲) رائے۔ارادہ۔

(۳) الفتح الربانی والفیض الرحمانی۔(۴۴) چوالیس ویں مجلس۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

اُسے (موت سے) ملاقات وسابقہ پڑنے سے پہلے (ہی) ہوشیار ہوجاؤ۔ اس سے پہلے کہ تم خود بخود ہوشیار ہوجاؤ۔ موت اور اُس کے بعد کا ذکر کرو۔ حق عزوجل اوراس کے حساب کو یاد دلاؤ اور یقین جانو کہ وہ تمہیں دیکھتا ہے۔ ہوشیار ہوجاؤ شاید کہ تمہاری موت آج ہی آجائے۔

توبہ: ..... توبہ حالت کا بدلنا ہے۔ توبہ کی اور اپنے اُس حال کو نہ بدلا جو توبہ سے پہلے تھا تو وہ اپنی توبہ میں جھوٹا ہے۔ جب تو اپنی حالت بدلے گا تو تیری حالت بدل جائے گی۔ اے آخرت کے معاملے میں نادانو! بیوقوفو اور دنیا کے معاملے میں عقلمندو! یہی عقلمندی تمہیں فائدہ نہ دے گی۔ توبہ کرو۔ استغفار کرو۔ نادم ہوجاؤ۔ آنسو بہاؤ۔ کیونکہ آنسو گناہوں کی آگ کو بجھادیتے ہیں۔ اپنے گناہوں اور خطاؤں سے توبہ کرو۔

اِتباعِ غوثیہ: ..... میں شیطان کی بِنا کو توڑتا ہوں اور رحمان کی بِنا کو بناتا ہوں۔ تم کو تمہارے مولا ربّ عزوجل سے ملاتا ہوں۔ تمہاری تربیت کرتا ہوں تاکہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں تم سے ٹھنڈی ہوں۔ اے مریدو! دنیا کے لئے میری ہمراہی نہ کرو بلکہ صرف آخرت کے لئے مجھ سے مدد طلب کرو۔

اِستعانت از غیر: ..... اگر تجھے مانگنے کی ضرورت ہو تو خدا ہی سے مانگ نہ (کہ) اس کی مخلوق سے کیونکہ اللہ جل جلالہٗ کے نزدیک خلقت میں

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

سے بہت بُرا وہ آدمی ہے جو دنیا کو خلقت سے مانگتا ہے تُو اُسی کے پاس فریاد لے جا (کیوں) کہ وہ غنی ہے اور ساری مخلوقات فقیر ہیں۔ تُو اپنے لئے اور اپنے غیر کے لئے ضرر اور نفع پر قادر نہیں ہے۔

دشمن غوثِ پاک رضی اللہ عنہ: ..... جو اللہ عزوجل سے ڈرتا ہے وہ میرا دوست ہے۔ جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ میرا دشمن ہے۔ یہ شئے صرف دعویٰ اور لباس (جبہ وعمامہ) سے حاصل نہیں ہوتی۔ شہرت سے یا نام ولقب سے نہیں آتی اور زبانی بکنے سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ صدق اور اخلاق سے اور ریا کو ترک کرنے سے (ہوتی ہے)۔ نفس اور شیطان سے دشمنی رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ہوش کی لو[1]۔ میں تم کو معرفت سے خالی پاتا ہوں۔ تمہارے نفس سدھائے ہوئے اور تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔ وہ غرور اور بڑائی بیان کرنے سے اور نمائش سے پُر ہیں۔

(۱) ہوش میں آجاو۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelo Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

خاتمہ

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے غلاموں کی جو تعلیم فرمائی ہے۔

اس کا معیار سُطور بالا سے خود واضح ہو سکتا ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ کے ملفوظات میں جو کثیر در کثیر ھدایات و مواعظ، پند و نصائح موجود ہیں ان سب کا بیان کرنا خالی از طوالت نہیں۔ کیونکہ ناظرین کی نظرِ مطالعہ پر بار ہوگا اس لئے میں نے حتی الامکان اختصار اور تلخیص کی سعی کی ہے۔

لیکن اس مختصر و مبارک ھدایات سے اگر ہم مستفید ہو کر آپ کے سچے غلام بننا چاہیں تو ہم بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ ورنہ ؎

خوئے بد را بہانۂ بسیار.....

بُری خصلت والے کے پاس بے حساب بہانے ہوتے ہیں۔

جس ٹیڑھی لکیر پر پہلے سے چلے جا رہے تھے اگر اب بھی وہی راستہ رہے گا تو خدا کو ہی علم ہے کہ وہ راستہ کہاں جا کر ختم ہوگا؟ اور ہم کو کہاں پہنچائے گا؟

بخلاف اس کے جو راستہ کہ ہمارے جد امجد حضور حضرت محبوب سبحانی غوثِ صمدانی رضی اللہ عنہ نے ہم کو بتایا ہے وہ عین صراطِ مستقیم و راہِ نجات ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

اب بمصداق (اَلْوَ لَدُ سِرُّ اَبِیْهِ) (۱) ہم کو اپنے نسب ظاہری کے ساتھ ساتھ نسب باطنی یعنی سلسلہ رُوحانی کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیمات پر عمل کر کے ملانا ضروری ہے۔ ورنہ ہمارا دعوے غلامی بے دلیل ہے۔

وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ (۲)

وَهُوَ الْهَادِیْ اِلٰی سَوَاءِ السَّبِیْل۔

فقط خادم برادرانِ خانوادۂ قادریہ

خاکسار ابوالعاجز سید طاہر قادری عطاؔ لا اُبالی

خلف حضرت سید شاہ غوث قادری لا اُبالی قدس اللہ سرہ (ادونی)

سجادہ درگاہ حضرت شیخ فرید صوفی قدس اللہ سرہ (ادونی)

---

(۱) اللآلئ المنثورۃ فی الاحادیث المشھورۃ صفحہ ۲۱۱۔لبدر الدین الزرکشی۔

(۲) سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۳۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohammed Quadri Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ ولی الذین آمنوا

اللہ ایمان والوں کا حامی و مددگار ہے

اہل اسلام کا قومی مرثیہ

میری حالت سے

مولانا الحاج سید شاہ طاہر قادری عطا سجادہ درگاہ
رضا صاحب القادری [illegible]
شریف موقوعہ ادھونی ضلع بلاری
المشتہر محکمہ بندوبست وظیفہ یاب

سنہ تحریر ۱۳ جمادی الثانی
۱۳۷۱ ہجری

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

Tuhfa-e-Qadria

Al Maroof Irshadaat-e-Ghousia

Musannif
Abul Haya Hazrat
Syed Shah Taher Quadri Laubali Ata
Sajjada Nasheen Dargah Hazrat
Shaik Fareed Sofi Quadri (Rh) Adoni
Ameen Janglaat (Muhkama Serve of India)

Tahqeeq wa Tadween
Qitmeer Ghous-e-Azam (Rz) wa Lateef laubali
Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri
Laubali Al-Jilani Sajjad Mohiuddin
Kamiluttafrseer, Al-Hadth & History Jamia Nizamia
Sajjada Nasheen Bargah Hazrat Watad Deccan
Al-Maroof, Patthar wale Saheb, Hyderabad.

Hazrat Hadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri